احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 16-اپریل 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 16۔اپریل 2015ء 26 جمادی الثانی 1436 ہجری 16 شہادت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 87

کریم وقدیر

وہ ہے مہربان و کریم و قدیر
قسم اس کی، اس کی نہیں ہے نظیر
جو ہوں دل سے قربانِ ربِ جلیل
نہ نقصاں اٹھاویں نہ ہوویں ذلیل

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

''ہر احمدی کو صحت کی حالت میں یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اپنی نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرے اور نہ صرف باقاعدگی اختیار کرے بلکہ باجماعت کی طرف بھی توجہ دے......پس ہر وہ انسان جو اللہ تعالیٰ کا عبادت گزار بندہ بننا چاہتا ہے، اُس کا قرب حاصل کرنا چاہتا ہے اپنے آپ کو اور اپنی نسلوں کو پاک رکھنا چاہتا ہے، شیطان کے حملوں سے بچنا چاہتا ہے تو اس کے لئے ایک ہی ذریعہ ہے کہ اللہ کی عبادت کی طرف توجہ دے اور اس کے لئے سب سے ضروری چیز نماز باجماعت کی ادائیگی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اُتل ما اوحی الیك ......(العنکبوت 46) کہ تو کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کیا جاتا ہے پڑھ کر سنا اور نماز کو قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر یقیناً سب ذکروں سے بڑا ہے''۔

(خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 24، 25)

''اگر تم اس فکر سے نمازوں کی طرف توجہ دو گے کہ نماز کا وقت ہو گیا ہے اور دنیاوی معاملات ایک طرف رکھ کر اس کے حضور حاضر ہو جاؤ گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری اس نیک نیت اور اس کی عبادت کرنے کی وجہ سے تمہارے دنیوی معاملات میں بھی برکت ڈالے گا۔ ورنہ عبادت کی طرف توجہ نہ دینے سے تمہارے کاروبار میں بے برکتی رہے گی۔ تمہاری اولادوں کے بھی صحیح راستے پر چلنے کی کوئی ضمانت نہیں رہے گی اور پھر مرنے کے بعد تمہارا محاسبہ بھی ہو گا، تمہاری نمازوں کے بارے میں پوچھا جائے گا کہ صحیح طور پر ادا کی گئیں تھیں کہ نہیں کی گئی تھیں۔'' (خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 25)

''اگر اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں لے کر آنا ہے، اگر توحید کو قائم کرنے کا دعویٰ کرنے والا بننا ہے تو اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے ہوں گے۔ اپنی نمازوں کی بھی حفاظت کرنی ہو گی، کاموں کے عذر کی وجہ سے دوپہر کی یا پھر ظہر کی نماز اگر آپ چھوڑتے ہیں تو نمازوں کی حفاظت کرنے والے نہیں لگتے......اسی طرح کوئی بھی دوسری نماز اگر عادتاً یا کسی جائز عذر کے بغیر وقت پر ادا نہیں ہو رہی تو وہ تمہارے خلاف گواہی دینے والی ہے کہ تمہارا دعویٰ تو یہ ہے کہ ہم خدا کا خوف رکھنے والے ہیں لیکن عمل اس کے برعکس ہے۔ اور جب یہ نمازوں میں بے توجہگی اس طرح قائم رہے گی اور نمازوں کی حفاظت کا خیال نہیں رکھا جائے گا تو پھر یہ رونا بھی نہیں رونا چاہئے کہ خدا ہماری دعائیں نہیں سنتا۔'' (خطبات مسرور جلد 3 صفحہ 372)

''اس مغربی معاشرہ میں جہاں ہزار قسم کھلے گند اور برائیاں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں، ہر وقت والدین کو یہ فکر رہتی ہے کہ ان کے بچے اس گند میں کہیں گر نہ جائیں۔ دعا کے لئے لکھتے ہیں، کہتے بھی ہیں اور خود بھی کوشش کرتے ہوں گے، دعا بھی کرتے ہوں گے۔ اگر اپنے بچوں کو ان گندگیوں اور غلاظتوں میں گرنے سے بچانا ہے تو سب سے بڑی کوشش یہ ہی ہے کہ نمازوں میں باقاعدہ کریں کیونکہ اب ان غلاظتوں اور اس گند سے بچانے کی ضمانت ان بچوں کی نمازیں اللہ تعالیٰ کے وعدہ کے مطابق دے رہی ہیں۔'' (الفضل 16۔اگست 2013ء صفحہ 6)

داخلہ مدرسۃ الظفر

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مکمل کوائف کے ساتھ والد/سرپرست کے دستخط اور مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو ارسال کریں۔ مدرسۃ الظفر ربوہ میں داخلہ کیلئے تحریری ٹیسٹ اور انٹرویو میٹرک کے نتیجہ کے بعد ہو گا۔ معین تاریخ کا اعلان روزنامہ الفضل میں کر دیا جائے گا۔

شرائط

☆ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔

☆ میٹرک پاس امیدواران کی عمر زیادہ سے زیادہ 20 سال جبکہ انٹرمیڈیٹ کیلئے 22 سال ہے۔

☆ امیدوار قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

☆ مقامی جماعت کے صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

ہدایات

قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرتے رہیں۔ عربی اور انگریزی کے معیار نیز دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ کتب سیرت النبیؐ، سیرت حضرت مسیح موعود، مختصر تاریخ احمدیت، کامیابی کی راہیں، دینی معلومات شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ نیز روزنامہ الفضل اور جماعتی رسالہ جات کا مطالعہ کرتے رہیں۔

مزید معلومات کیلئے مندرجہ ذیل فون 047-6212968 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 27 فروری 2015ء

س: حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے حضرت میر حسام الدین سے شفقت اور محبت کے کس واقعہ کا ذکر فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود دعویٰ کے بعد سیالکوٹ تشریف لے گئے۔ حضرت حکیم حسام الدین صاحب کو تشریف لانے کی بہت خوشی ہوئی۔ انہوں نے ایک مکان میں ٹھہرانے کا انتظام کیا لیکن جس مکان میں آپ کو ٹھہرایا گیا اس کے متعلق جب معلوم ہوا کہ اس کی چھت پر منڈیر کافی نہیں تو حضرت مسیح موعود نے سیالکوٹ سے واپسی کا ارادہ فرمالیا اس زمانے میں گرمیوں میں لوگ چھتوں پر سویا کرتے تھے کیونکہ پنکھے وغیرہ تو انتظام نہیں ہوتا تھا تو حضرت مسیح موعود نے جب دیکھا کہ چھت کی منڈیر نہیں ہے تو آپ نے فرمایا یہ گھر تو صحیح نہیں ہے۔ آپ نے واپسی کا ارادہ فرمالیا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں اور اس وقت میرے ذریعے سے ہی باہر مردوں کو لکھ دیا کہ کل ہم واپس قادیان چلے جائیں گے۔ نیز یہ بھی بتلا دیا کہ یہ مکان ٹھیک نہیں کیونکہ اس کی چھت پر منڈیر نہیں۔ اس خبر کے سننے پر احباب جن میں مولوی عبدالکریم صاحب وغیرہ تھے راضی بقضاء معلوم دیتے تھے لیکن جونہی حکیم حسام الدین صاحب کو معلوم ہوا تو انہوں نے کہا۔ کس طرح واپس جاتے ہیں اور فوراً دروازے پر حاضر ہوئے اور اطلاع کرائی کہ حکیم حسام الدین حضرت صاحب سے ملنے آئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فوراً باہر تشریف لے آئے۔ حکیم صاحب نے کہا۔ مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضور اس لئے واپس تشریف لے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں کہ یہ مکان مناسب نہیں۔ مکان کے متعلق تو یہ ہے کہ تمام شہر میں سے جو مکان بھی پسند ہو اسی کا انتظام ہوسکتا ہے۔ رہا واپس جانا تو کیا آپ اس لئے یہاں آئے تھے کہ فوراً واپس چلے جائیں اور لوگوں میں میری ناک کٹ جائے۔ اس بات کو ایسے لب ولہجے میں انہوں نے ادا کیا اور اس زور کے ساتھ کہا کہ حضرت مسیح موعود بالکل خاموش ہوگئے اور آخر میں کہا اچھا ہم نہیں جاتے۔

(خطبات محمود جلد صفحہ 327)

س: ایک شخص کی تجویز پر حضرت مسیح موعود نے اپنے دعویٰ کے سلسلہ میں کیا جواب دیا؟

ج: حضرت مسیح موعود کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ میں آپ کا بہت مداح ہوں لیکن ایک بہت بڑی غلطی آپ سے ہوئی ہے۔ اور تجویز پیش کی کہ اعلان دعویٰ کرنے سے قبل علماء کو منا لیا جاتا تو پھر انکار نہ ہوتا۔ دعویٰ کرنے سے پہلے مشورہ کے رنگ میں ان کو ساتھ ملا لیتے تو پھر آسانی ہوتی۔ یہ تجویز سن کر حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اگر میرا دعویٰ انسانی چال سے ہوتا تو بیشک ایسا ہی کرتا مگر یہ خدا کے حکم سے تھا۔ خدا نے جس طرح سمجھایا اسی طرح میں نے کیا۔ (خطبات محمود جلد 12 صفحہ 197,196)

س: آگ میں ڈالے جانے سے کیا مراد ہے اور اس ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ایک شخص دھرم پال نے کتاب لکھی تو حضرت خلیفہ اول نے اس کا جواب لکھا جو ''نورالدین'' کے نام سے شائع ہوا۔ یہ کتاب روزانہ حضرت مسیح موعود کو سنائی جاتی تھی۔ جب دھرم پال کا یہ اعتراض آیا کہ اگر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ ٹھنڈی ہوئی تھی تو دوسروں کے لئے کیوں نہیں ہوتی اور اس پر حضرت خلیفہ اول کا یہ جواب سنایا گیا کہ اس جگہ نار سے ظاہری آگ مراد نہیں بلکہ مخالفت کی آگ مراد ہے۔ تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ اس تاویل کی کیا ضرورت ہے۔...... اگر لوگوں کی سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لئے آگ کس طرح ٹھنڈی ہوئی تو وہ مجھے آگ میں ڈال کر دیکھ لیں کہ آیا میں اس آگ میں سے سلامتی کے ساتھ نکل آتا ہوں یا نہیں۔

(تفسیر کبیر جلد 7 صفحہ 614)

فرمایا کہ ہمیں الہام ہوا ہے کہ آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے۔ تو ابراہیمؑ سے اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا سلوک کیا تو کیا بعید ہے۔

(الفضل 10 ستمبر 1938)

س: معجزات کو صحیح طور پر سمجھنے کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کا بیان درج کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ معجزات کے بارے میں انبیاء ہی کی رائے صحیح سمجھی جا سکتی ہے کیونکہ وہ ان کی دیکھی ہوئی باتیں ہوتی ہیں۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ آدھ آدھ گھنٹہ باتیں کرتا ہے سوال کرتا اور جواب پاتا ہے اس کی باتوں تک تو خواص بھی نہیں پہنچ سکتے کجا یہ کہ عوام الناس جنہوں نے کبھی خواب ہی نہیں دیکھا اور اگر دیکھا ہو تو ایک دو سے زیادہ نہیں اور پھر اگر زیادہ بھی دیکھیں تو دل میں تردد رہتا ہے کہ شاید یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے یا نفس کا ہی خیال ہے۔ مگر جو یہ کہتے ہیں (یعنی حضرت مسیح موعود کی مثال دیتے ہوئے فرماتے ہیں) کہ ادھر ہم نے سونے کے لئے تکئے پر سر رکھا ادھر یہ آواز آنی شروع ہوئی کہ دن میں تمہیں بہت گالیاں لوگوں نے دی ہیں۔ مگر فکر نہ کرو ہم تمہارے ساتھ ہیں اور تکئے پر سر رکھنے سے لے کر اٹھنے تک اللہ تعالیٰ اسی طرح تسلی دیتا رہا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ بعض دفعہ ساری ساری رات یہی الہام ہوتا رہتا ہے کہ انی مع الرسول اقوم۔ میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان باتوں کو نہیں سمجھ سکتے۔ ہاں اللہ تعالیٰ کے بزرگ اور نیک لوگ ایک حد تک سمجھ سکتے ہیں مگر اس حد تک نہیں جس حد تک نبی سمجھ سکتا ہے۔

(الفضل 10 ستمبر 1938)

س: حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی تعریف میں حضرت مسیح موعود نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں حضرت مسیح موعود کی زندگی میں عام طور پر یہ چرچا رہتا تھا کہ آپ کو زیادہ پیارا کون ہے؟ بعض لوگ کہتے تھے کہ بڑے مولوی صاحب یعنی حضرت خلیفہ اول بعض چھوٹے مولوی صاحب یعنی حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا نام لیتے تھے۔ ہم اس پارٹی میں تھے جو حضرت خلیفہ اول کو زیادہ محبوب سمجھتی تھی۔ مجھے یاد ہے کہ ایک دفعہ دوپہر کا وقت تھا۔ کیا موقع تھا یہ یاد نہیں۔ پہلے بھی کبھی شاید یہ واقعہ بیان کرچکا ہوں۔ میں گھر میں آیا تو حضرت مسیح موعود نے مجھ سے یا حضرت اماں جان بھی شاید وہیں تھیں ان سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ہم پر جو احسانات ہیں ان میں سے ایک حکیم صاحب کا وجود ہے۔ آپ بالعموم حضرت خلیفہ اول کو حکیم صاحب کہا کرتے تھے کبھی بڑے مولوی صاحب اور کبھی مولوی نورالدین صاحب بھی کہا کرتے تھے۔ آپ اس وقت کچھ لکھ رہے تھے اور فرمایا کہ ان کی ذات بھی اللہ تعالیٰ کے احسانات میں سے ایک احسان ہے۔ اور یہ ہمارا ناشکرا پن ہوگا اگر اس کو تسلیم نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ نے ہم کو ایک ایسا عالم دیا ہے جو سارا دن درس دیتا ہے پھر طب بھی کرتا ہے اور جس کے ذریعے ہزاروں جانیں بچ جاتی ہیں اور آپ نے یہ بھی لکھا ہے کہ آپ اسی طرح میرے ساتھ چلتے ہیں جس طرح انسان کی نبض چلتی ہے۔

(الفضل 10 ستمبر 1938)

س: حضرت مسیح موعود نے اپنی تحریرات کے پروف حضرت خلیفہ اوّل کو بھجوانے کی کیا غرض بیان فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ بعض لوگ پروف دیکھنے کے ماہر ہوتے ہیں اور بعض نہیں ہوتے۔ تو کسی نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ مولوی صاحب تو اس کے ماہر نہیں ہیں آپ ان کو پروف کیوں دکھاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ مولوی صاحب کو فرصت کم ہوتی ہے اور وہ بیمار وغیرہ دیکھتے رہتے ہیں اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ پروف ہی پڑھ لیا کریں تا ہمارے خیالات سے واقفیت رہے۔

س: حضرت مصلح موعود نے ایک مولوی کے چاند اور سورج کو گرہن لگنے والی پیشگوئی پر اعتراض کے حوالہ سے کون سا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ ہماری جماعت کا یہ بڑا مشہور واقعہ ہے کہ ایک مخالف جو غالباً گجرات کا رہنے والا تھا ہمیشہ لوگوں سے کہتا رہتا تھا کہ مرزا صاحب کے دعوے سے بالکل دھوکہ نہ کھانا۔ حدیثوں میں صاف لکھا ہے کہ مہدی کی علامت یہ ہے کہ اس کے زمانے میں سورج اور چاند کو رمضان کے مہینے میں گرہن لگے گا۔ جب تک یہ پیشگوئی پوری نہ ہو اور سورج اور چاند کو رمضان کے مہینے میں گرہن نہ لگے ان کے دعوے کو ہرگز سچا نہیں سمجھا جا سکتا۔ وہ ابھی زندہ ہی تھا کہ سورج اور چاند کے گرہن کی پیشگوئی پوری ہوگئی۔ اس کے ہمسائے میں ایک احمدی رہتا تھا اس نے سنایا کہ جب سورج کو گرہن لگا تو اس نے گھبراہٹ میں اپنے مکان کی چھت پر چڑھ کر ٹہلنا شروع کر دیا وہ ٹہلتا جاتا تھا اور کہتا جاتا تھا ''ہن لوگ گمراہ ہون گے۔ ہن لوگ گمراہ ہون گے'' یعنی اب لوگ گمراہ ہوجائیں گے۔ اس نے یہ نہ سمجھا کہ جب پیشگوئی پوری ہوگئی ہے تو لوگ حضرت مرزا صاحب کو مان کر ہدایت پائیں گے گمراہ نہیں ہوں گے۔

(تفسیر کبیر جلد 10 صفحہ 56)

س: حضرت مسیح موعود کے مخالفین سے حسن سلوک کے متعلق حضرت مصلح موعود کا بیان درج کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں جس جس رنگ میں دشمنوں نے آپ کا مقابلہ کیا دوست جانتے ہیں۔ دشمنوں نے کمہاروں کو آپ کے برتن بنانے سے، سقوں کو پانی دینے سے بند کر دیا لیکن پھر بھی جب کبھی وہ معافی کے لئے آئے تو حضرت صاحب معاف ہی فرما دیتے تھے۔ ایک دفعہ آپ کے کچھ مخالف پکڑے گئے تو مجسٹریٹ نے کہا کہ میں اس شرط پر مقدمہ چلاؤں گا کہ مرزا صاحب کی طرف سے سفارش نہ آئے کیونکہ اگر انہوں نے بعد میں معاف کر دیا تو پھر مجھے خواہ مخواہ ان کو گرفتار کرنے کی کیا ضرورت ہے مگر دوسرے دوستوں نے کہا کہ نہیں اب انہیں سزا ضرور ہی ملنی چاہئے۔ جب مجرموں نے سمجھ لیا کہ اب سزا ضرور ملے گی تو انہوں نے حضرت صاحب کے پاس آ کر معافی چاہی تو حضرت صاحب نے کام کرنے والوں کو بلا کر فرمایا کہ ان کو معاف کر دو۔ انہوں نے کہا ہم تو اب وعدہ کر چکے ہیں کہ ہم کسی قسم کی سفارش نہیں کریں گے تو حضرت اقدس فرمانے لگے کہ وہ جو معافی کے لئے کہتے ہیں تو ہم کیا کریں۔ مجسٹریٹ نے کہا دیکھا وہی بات ہوئی جو میں پہلے کہتا تھا۔

(خطبات محمود جلد 10 صفحہ 227)

حضور انور نے فرمایا تو یہ واقعات جو ہیں یہ ہمیں ان سے صرف محظوظ نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنے اوپر لاگو بھی کرنے چاہئیں۔ معافی اور درگذر کی طرف کافی توجہ کی ضرورت ہے۔

س: حضرت مصلح موعود نے راہ خدا میں پتھر کھانے کا کس طرح تذکرہ فرمایا؟

باقی صفحہ 7 پر

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے

منظور شدہ سفارشات مجلس شوریٰ 2015ء

قسط دوم آخر

تجویز نمبر 2: از نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 فروری 2015ء میں ارشاد فرمایا کہ

''نماز باجماعت کی طرف عموماً توجہ نہیں ہے یا یہ بھی ہے کہ نمازیں جمع کرنے کی طرف بلاوجہ زیادہ توجہ ہوگئی ہے۔ باوجود توجہ دلانے کے بار بار کی تلقین کے باجماعت نماز کے لئے ایک بڑی تعداد کو ذوق و شوق نہیں ہے گویا یہ ایک قومی بیماری بن رہی ہے اس لئے اس کے شدت سے علاج کی بہت زیادہ ضرورت ہے من حیث القوم (بیوت الذکر) میں جا کر نماز نہ پڑھنے یا نمازیں جمع کرنے کا نقص مزید بڑھنے کا خطرہ اور امکان اس وقت بڑھ جاتا ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بچوں کے ذہنوں میں اس کی اہمیت کم ہوتی جارہی ہے...... پس اس بارے میں ہر جگہ غور اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے نہیں تو اگلی نسل میں یہ قومی بدی بن جائے گی۔ اپنے ماحول پر نظر ڈال کر جیسا کہ میں نے کہا ہمیں وسیع تر منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔''

اس بارہ میں مجلس شوریٰ نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کیں:

سفارشات بابت قیام نماز

قیام نماز کے بارہ میں اس سے قبل مجلس مشاورت 2000ء، 2003ء، 2007ء اور 2011ء میں تجاویز پیش ہوچکی ہیں۔

1۔ بار بار نماز کے حوالے سے تجویز آ رہی ہے۔ نماز کا قیام صرف ایک سال کی کوشش کا نام نہیں بلکہ قرآنی حکم کے مطابق وَأْمُرْ أَهْلَكَ ...... (طٰہٰ:133) ترجمہ: اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔ کے تحت مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے اہل وعیال کو نماز کی تلقین کرتے چلے جانے کا نام ہے۔ پس اس سال اس حوالے سے کوشش کی جائے کہ مستقل مزاجی کے ساتھ یہ کام کرنا ہے۔

2۔ قیام نماز کا آغاز گھر کے یونٹ سے کرنا چاہئے کیونکہ اوّلین ذمہ داری والدین کی ہے۔ والدین خود نماز قائم کریں اور اپنی اولاد کو نماز باجماعت کا عادی بنائیں۔ حضرت اسماعیلؑ کے حوالہ سے قرآن میں ہے کہ وَكَانَ يَأْمُرُ ...... (مریم:56) اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتا تھا اور اپنے رب کے حضور بہت ہی پسندیدہ تھا۔

3۔ ذیلی تنظیمیں بھی قیام نماز کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ اپنی تنظیم کے ممبران کو نماز کا عادی بنائیں اور لجنہ اماء اللہ خواتین کو نماز کا عادی بنائے۔ نماز جمعہ میں حاضری بڑھانے کے لئے خصوصی کوشش کی جائے اور کوئی ایسا احمدی نہ رہے جو نماز جمعہ کی ادائیگی میں سُست ہو۔

4۔ اطفال الاحمدیہ میں سائقین کا نظام فعال بنایا جائے سائقین نماز کی حاضری بھی لگائیں اور اپنے حزب میں تمام بچوں کو توجہ بھی دلاتے رہیں کہ نماز باجماعت ادا کرنی ہے۔ نیز اطفال الاحمدیہ کی حاضری نماز کے مقابلے کروائے جائیں۔ اور پوزیشن لینے والوں کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انعامات تقسیم کئے جائیں۔

5۔ جماعتی اخبارات ورسائل میں نماز کے بارہ میں مضامین مسلسل شائع ہوتے رہیں۔ ایم ٹی اے پر نماز کے بارہ میں درس اور تقاریر نشر ہوں۔ درسوں، تقاریر اور خطبات کے ذریعہ نماز کی خوبیوں کو اجاگر کیا جائے اور اس کے حسن سے آگاہ کیا جائے۔ اور سمجھایا جائے کہ یہ کوئی چٹی نہیں بلکہ دینی اور دنیاوی ترقیات کا ذریعہ ہے۔ نماز کے فوائد اور اہمیت کو بار بار بیان کر کے دلوں میں نماز کی محبت پیدا کی جائے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''خوب سمجھ لو کہ عبادت بھی کوئی بوجھ اور ٹیکس نہیں اِس میں بھی ایک لذت اور سرور ہے اور یہ لذت اور سرور دنیا کی تمام لذتوں اور تمام حظوظ نفس سے بالاتر اور بالاتر ہے۔'' (ملفوظات جلد سوم صفحہ 26)

پس ہم نے صرف قیام نماز نہیں بلکہ لذت اور حظ والی نماز قائم کرنی ہے۔

6۔ قیام نماز کے سلسلہ میں آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفائے سلسلہ کے ارشادات احباب جماعت کو مہیا کئے جائیں۔ مسلسل یاددہانی کے لئے کیلنڈر اور چارٹ وغیرہ بھی شائع کئے جائیں۔ یہ کام مرکز کی نگرانی میں ہو۔

7۔ وعظ ونصیحت، تقاریر اور مضامین میں نماز میں لذت اور سرور حاصل کرنے کے طریق بیان کئے جائیں۔ نماز کے مسائل کے بارہ میں سوال وجواب کی مجالس اور کلاسز ہوں۔ جن سے نماز کے مسائل کے بارہ میں احباب جماعت کو آگاہی ہو۔ اسی طرح گھروں میں والدین، بزرگوں کی عبادات کے واقعات سنائیں۔ نماز سادہ اور باترجمہ سیکھنے کی طرف خاص توجہ دی جائے اور ہر ذیلی تنظیم اپنے ممبران کو نماز سادہ اور پھر نماز باترجمہ سکھانے کا اہتمام کرے۔ نظارت اصلاح وارشاد نماز باترجمہ شائع کروا کے احباب جماعت کو مہیا کرے۔

8۔ بچوں کو نماز سکھانے کے لئے سی ڈی موجود ہے جس کو کمپیوٹر میں انسٹال install کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح صدر انجمن کی ویب سائٹ پر نماز کا لفظی اور بامحاورہ ترجمہ سیکھنے کا پروگرام موجود ہے www.saapk.org/urdu/namaz اس سے بھی فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

9۔ حضرت مصلح موعود کی کتاب ''اسلامی نماز'' کو عام کیا جائے۔ اس میں حضور نے وضو سے لے کر سلام تک ساری نماز اور اس کا طریق بیان کیا ہے۔

10۔ بیوت الذکر کا ظاہری ماحول ہمیشہ آرام دِہ اور پُرسکون ہونا چاہئے۔ اس لئے حسب حالات بیوت میں انتظامات کئے جائیں۔ خُذُوْا...... (اعراف:32) کے مطابق بیوت الذکر کی صفائی کا بھی اہتمام ہونا چاہئے اور لوگوں کو بھی تلقین کرنی چاہئے کہ بیوت الذکر میں پاکیزگی کے اصول اپناتے ہوئے آئیں۔ نوجوانوں کو نماز کی طرف راغب کرنے کے لئے اور جماعتی سینٹرز کے ساتھ وابستگی پیدا کرنے کے لئے سنٹر کے ساتھ ایسے پروگرامز رکھے جائیں جو نوجوانوں کی دلچسپی کا موجب ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: (بیوت الذکر) میں اپنی مجالس کے علاوہ ایسے پروگرام ہوں جو نوجوانوں کی دلچسپی کا موجب ہوں۔ کوئی موضوع رکھ لیں جس پر اظہار خیال ہو۔ ان ڈور کھیلوں وغیرہ کے پروگرام ہوں۔ فرمایا آپ نصیحت تو کرسکتے ہیں لیکن سختی نہیں کرسکتے۔ پس نصیحت کرتے چلے جائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 اکتوبر 2005ء)

نوجوانوں کی دلچسپی کیلئے بیوت الذکر میں کوئی موضوع رکھ لیں جس پر اظہار خیال ہو حسب حالات انڈور گیمز، کمپیوٹر ٹریننگ، لائبریری اور ڈیجیٹل لائبریری وغیرہ کا انتظام کیا جائے۔

11۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد جس کی توثیق حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے کی ہے اس کے مطابق ہر ماہ مجلس عاملہ کا ایک اجلاس قیام نماز کے بارہ میں ہو۔ جس میں صرف نماز کے حوالے سے بات چیت کی جائے۔

12۔ اصلاحی کمیٹی قیام نماز کا بطور خاص جائزہ لے۔ یہ کمیٹی حکمت اور محبت کے ساتھ نماز میں سُست افراد کو چُست بنانے کے لئے مساعی کرے اور ان کو نماز کے پابند افراد کے سپرد کرے۔ ہر اجلاس میں سابقہ مساعی کا بھی جائزہ لیا جائے کہ کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔ پھر اس کی روشنی میں آئندہ کا لائحہ عمل بنایا جائے۔ نیشنل مجلس عاملہ ڈنمارک کے ساتھ میٹنگ میں ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا:

(بیت الذکر) میں آنے والے تو وہی ہوتے ہیں جن کا پہلے ہی جماعت سے تعلق اور رابطہ ہوتا ہے۔ دیکھنا یہ ہے جو لوگ (بیت الذکر) نہیں آتے ان کو کس طرح لانا ہے۔ ان کے لئے پروگرام بنانے چاہئیں۔ حضور انور نے فرمایا ایسے لوگوں کو واپس لانے کے لئے عاملہ مل کر بیٹھے، سوچے اور پروگرام بنائے اور اس پر عملدرآمد کی رپورٹ آنی چاہئے ایسا پروگرام بنائیں کہ ان کے مزاج کے مطابق ان کو قریب لانے کی کوشش کی جائے نوجوان اپنے پروگرام بنائیں اور لجنہ اپنے پروگرام بنائے کہ ان کمزور فیملیز کو کس طرح ساتھ ملانا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 21 اکتوبر 2005ء)

13۔ قیام نماز کے لئے بیوت الذکر کا قیام بہت ضروری ہے جہاں چند احمدی گھرانے ہوں وہاں نماز سینٹر قائم ہو اور بیت الذکر کے لئے کوشش شروع کردی جائے۔ جہاں یہ انتظام نہ ہو وہاں گھروں پر نماز سینٹر بنائے جائیں۔

14۔ ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ سننے اور سنوانے کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور ہر احمدی کا تعلق حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ سے جوڑ دیا جائے۔

15۔ نماز کے بارے میں ایک کتاب شائع کی جائے جس میں نماز کے حوالے سے تمام باتیں درج کی جائیں۔ اس کی اہمیت، مسائل اور طریق کا بیان ہو۔ نیز مختصر فولڈر بھی شائع ہوں۔ نظارت اصلاح وارشاد اس کی اشاعت کا اہتمام کرے۔

16۔ مندرجہ ذیل دعائیں زبانی یاد کروائی جائیں جن میں قیام نماز اور نماز میں لذت کا ذکر ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ ...... (ابراہیم: 41) اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے ربّ! اور میری دعا قبول کر۔

حضرت مسیح موعود نے نماز میں سوز پیدا کرنے کے لئے ایک دعا سکھلائی ہے۔ اگر توجہ پیدا نہ ہو تو پنج وقت ہر ایک نماز میں خدا تعالیٰ کے حضور میں بعد ہر ایک رکعت کے کھڑے ہو کر یہ دعا کریں۔

''اے خدائے تعالیٰ قادر و ذوالجلال میں گناہگار ہوں اور اس قدر گناہ کی زہر نے میرے دل اور رگ و ریشہ میں اثر کیا ہے کہ مجھے رقت اور حضورِ نماز حاصل نہیں ہوسکتا۔ تو اپنے فضل و کرم سے میرے گناہ بخش اور میری تقصیرات معاف کر اور میرے دل کو نرم کردے اور میرے دل میں اپنی عظمت اور اپنا خوف اور اپنی محبت بٹھادے تا کہ اس کے ذریعہ سے میری سخت دلی دور ہو کر حضور نماز میں میسر آوے۔'' (فتاویٰ مسیح موعود صفحہ 37)

بے ذوقی کی نماز میں ذوق پیدا کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے یہ دعا سکھلائی کہ:

''اے اللہ تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں کیسا اندھا اور نابینا ہوں اور میں اس وقت بالکل مُردہ حالت میں ہوں میں جانتا ہوں کہ تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز آئے گی تو میں تیری طرف آجاؤں گا۔ اس وقت مجھے کوئی روک نہ سکے گا لیکن میرا دل اندھا اور ناشناسا ہے۔ تو ایسا شعلہ نور اس پر نازل کر کہ تیرا اُنس اور شوق اس میں پیدا ہو جائے۔ تو ایسا فضل کر کہ میں نابینا نہ اٹھوں اور اندھوں میں نہ جا ملوں۔ جب اس قسم کی دعا مانگے گا اور اس پر دوام

اختیار کرے گا تو وہ دیکھے گا کہ ایک وقت اس پر ایسا آئے گا کہ اس بے ذوقی کی نماز میں ایک چیز آسمان سے اس پر گرے گی جو رقت پیدا کر دے گی‘‘۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 616)

17۔ چند آیات لوگوں کو یاد کروائی جائیں جن میں نماز کی اہمیت بیان ہوئی ہے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ...... (العنکبوت:46) اور نماز کو قائم کر، یقیناً نماز بے حیائی اور ہر ناپسندیدہ بات سے روکتی ہے۔

اِنَّ الصَّلٰوۃَ ...... (النساء:104) یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے۔

وَ اَقِمِ ...... (طہٰ:15) اور میرے ذکر کے لئے نماز کو قائم کر۔

وَاْمُرْ ...... (طہٰ:133) اور اپنے گھر والوں کو نماز کی تلقین کرتا رہ اور اس پر ہمیشہ قائم رہ۔

...... صَلَاتِھِمْ خَاشِعُوْنَ (المومنون:3) وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔

...... صَلَوٰتِھِمْ یُحَافِظُوْنَ (المومنون:10) اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں۔

حَافِظُوْا ...... (البقرہ:239) نمازوں کی حفاظت کرو بالخصوص مرکزی نماز کی۔

...... صَلَاتِھِمْ دَآئِمُوْنَ (المعارج:24) وہ لوگ جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرنے والے ہیں۔

حدیث: قُرَّۃُ عَیْنِیْ فِی الصَّلٰوۃِ

(سنن نسائی کتاب عشرۃ النساء باب حب النساء)

میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔

18۔ بلاوجہ نمازیں جمع کرنے کے رجحان کو ختم کیا جائے۔ اس بارہ میں خطبات جمعہ، دروس و تقاریر اور مضامین میں وضاحت کی جائے کہ نماز جمع کرنے کی کب اجازت ہے۔ بلا جواز نماز جمع کرنا درست نہیں۔ تمام بیوت الذکر اور نماز سنٹرز پر اس کا خاص اہتمام کیا جائے۔ اسی طرح اکیلے نماز ادا کرنے کی بجائے نماز باجماعت کا التزام کیا جائے۔ اگر مجبوری ہو، جنگل میں اکیلا ہو تو تکبیر کہہ کر نماز پڑھ لے۔ اس کے علاوہ ہر صورت نماز باجماعت ہی ادا کرنی چاہئے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

’’اللہ تعالیٰ سب کو مسلسل عمل کرنے اور کروانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین‘‘

تجویز نمبر 3: از لجنہ اماء اللہ لاہور بتوسط صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان

آج کل کثرت سے رشتے ٹوٹ رہے ہیں اور خانگی مسائل بڑھ رہے ہیں، جو حقائق سامنے آرہے ہیں ان میں لڑکا، لڑکی اور ان دونوں کے والدین کی تربیت کی کمی بھی سامنے آتی ہے اور اس وجہ سے معاشرے میں کئی قسم کے مسائل سامنے آرہے ہیں۔ مجلس شوریٰ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے تربیتی لائحہ عمل تجویز کرے۔

اس تجویز کے بارہ میں مجلس شوریٰ نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کیں۔

سفارشات بابت عائلی وخانگی معاملات

1۔ نظارت رشتہ ناطہ کے تحت ایک پمفلٹ چھپوایا جائے جس میں قرآنی آیات خصوصاً خطبہ نکاح کے موقع پر پڑھی جانے والی آیات، احادیث نیز حضرت مسیح موعود اور خلفاء کی ہدایات چھپوا کر عام کی جائیں جو لڑکے لڑکیوں کو جن کی شادیاں ہونے والی ہیں تحفۃً دی جاسکتی ہیں۔

2۔ تمام جماعتی رسائل اور اخبارات میں نیز MTA کے ذریعہ اس موضوع پر بھرپور تحریک چلنی چاہئے جس میں لڑکے اور لڑکی کے حقوق اور فرائض کے بارے میں تفصیل سے بتایا جائے۔ MTA سے اس سلسلہ میں فائدہ اٹھایا جائے اور تربیتی پروگرام تیار کئے جائیں۔ ایسے تربیتی پروگرام انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ تیار کروائیں۔

3۔ عائلی مسائل تربیت کی کمی کی وجہ سے پیدا ہو رہے ہیں اس کمی کو دور کرنے کے لئے خلیفہ وقت کے خطبات کی طرف توجہ دی جائے کہ یہ خطبات ہر احمدی سنے کیونکہ خلافت سے وابستگی حقیقی طور پر تربیت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی طرح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بچوں کی کلاسز بچوں کو باقاعدگی سے سنائی جائیں۔

4۔ ہم کفو کے حکم کو مدنظر نہ رکھنے کے نتیجہ میں بھی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ رشتہ کرتے وقت خاص طور پر اس بات کو مدنظر رکھا جائے۔ کفو میں مذہب، دینداری اور معاشرتی یکسانیت کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ نیز اس حدیث پر بھرپور عمل کرنے کی ضرورت ہے کہ مومن وہ ہے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہ اپنے بھائی کے لئے پسند کرتا ہے۔ اس حدیث کی اہمیت تمام احباب جماعت کو سمجھائی جائے اس سے بہت سے مسائل حل ہو جائیں گے۔

5۔ ہر مرحلہ پر قول سدید کا فقدان بھی میاں بیوی کے درمیان ناچاقی کا باعث بنتا ہے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ’’پکی اور سچی بات کہنی چاہئے کبھی کوئی بات ایسی نہ کہو جو فساد کا موجب ہو۔ اگر اس بات کو مدنظر رکھا جائے تو شادی بیاہ کے متعلق نصف لڑائیاں اس سے رک جائیں‘‘۔

(خطبات محمود جلد 3 ص 12)

پس قول سدید کی تعلیم کو عام کرنے سے ہم یقینی طور پر 50 فیصد لڑائیوں پر قابو پاسکتے ہیں۔

6۔ لڑکے اور لڑکی دونوں کی مرضی معلوم کرنا بہت ضروری ہے اگر ایک بھی راضی نہیں تو کسی صورت رشتہ نہیں کرنا چاہئے زبردستی کے رشتے لڑائی جھگڑے پر منتج ہوتے ہیں۔ اسی طرح رشتہ سے پہلے تحقیق کر لینی چاہئے۔

7۔ رشتے یا منگنی کے بعد لڑکے اور لڑکی کا بے تکلف ملنا نیز انٹرنیٹ اور موبائل فون کے ذریعے ضرورت سے زیادہ رابطہ کئی بار رخصتی سے قبل ہی کشیدگی اور ناراضگی کا موجب بنتا ہے بسا اوقات SMS محفوظ کر کے بعد میں اسے بطور ثبوت قضاء میں پیش کیا جاتا ہے۔ انٹرنیٹ اور موبائل فون کے غلط استعمال کے حوالے سے خلفاء کے خطبات کو لائحہ عمل بناتے ہوئے ہر گھرانے سے رابطہ رکھا جائے۔

8۔ کونسلنگ کی بہت ضرورت ہے شادی سے پہلے بھی لڑکے اور لڑکی کو سمجھایا جائے اور شادی کے بعد بھی۔ شریعت کو سامنے رکھتے ہوئے شادی کے جملہ امور کی بابت کونسلنگ کی جائے لڑکے اور لڑکی کو ان کے فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں بتایا جائے۔ کونسلنگ کا کام ماں باپ، بڑے، بہن بھائی، مربیان، امیر ضلع، سیکرٹری رشتہ ناطہ، نیز انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے عہدیداران کریں۔ خصوصاً ماں باپ کو توجہ دلائی جائے کہ وہ بچوں کے ساتھ کونسلنگ کریں۔ اس سلسلہ میں نفسیاتی تعلیم بھی ضروری ہے اس کے ذریعے سے لڑکے اور لڑکی میں مثبت سوچ پیدا کی جاسکتی ہے۔

9۔ عہدیداران ذاتی روابط بڑھائیں اور ان کا ہر گھر سے ذاتی تعلق اور رابطہ ہونا چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے رشتہ ناطہ کے بارے میں فرمایا کہ:

’’میں تمام امراء سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ ایک سے زیادہ افراد کو ملک کے مختلف حصوں میں اپنے نمائندہ کے طور پر منتخب کریں... آپ ایسے لوگوں کو مقرر کریں جو یہ جانتے ہوں کہ یہ کام کیسے کرنا ہے اور تمام سال فعال رہیں۔ وہ اپنے علاقے میں تمام خاندانوں کو جانتے ہوں ان کو معلوم ہونا چاہئے کہ بعض لڑکیوں کو ان کے والدین نظر انداز کر رہے ہیں۔ والدین انہیں اچھی نرسیں یا اچھی انتظامی افسر بنا رہے ہیں لیکن اچھی بیویاں نہیں بنا رہے۔ وہ آپ کو تنبیہی پیغام بھجوائیں کہ یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کے لیے مستقبل میں مشکلات پیدا ہوں گی۔ تب والدین کو یہ بتایا جائے کہ اب ان کا خیال کریں یا بعد میں ان کے رشتے کا خیال بھول جائیں اور بعد میں وہ ہمارے پاس نہ آئیں۔ یہ کام امیر ہی کرسکتا ہے وہ جماعت سے اس رنگ میں بات کرسکتا ہے لیکن سیکرٹری رشتہ ناطہ یہ کام نہیں کرسکتا۔ پس آپ کے متعدد نمائندے ہوں جنہیں آپ مقرر کریں وہ ہر چیز کا دھیان رکھیں۔

10۔ اگر لڑکا لڑکی الگ گھر میں رہنا چاہتے ہیں تو ماسوائے کسی اشد مجبوری کے ان کو پابند نہیں کرنا چاہئے کہ ضرور ماں باپ کے گھر ہی رہیں۔ بہتر طریق یہ ہے کہ لڑکا لڑکی شادی کے بعد الگ اپنے گھر میں رہیں۔

11۔ تمام تنظیمیں خاص طور پر لجنہ اماء اللہ کی تنظیم اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔ لجنہ کی تربیت اس رنگ میں کی جائے کہ وہ شادی کے بعد اچھی بیوی اور پھر اچھی ماں ثابت ہوں۔ ان کے الگ اجلاس اور سیمینار منعقد ہوں۔ نیز لجنہ اماء اللہ ایسا کتابچہ تیار کرے جس میں بزرگوں کی نصائح ہوں جو انہوں نے رخصتی کے وقت بیٹیوں کو کی ہیں۔ اچھی اور سبق آموز کہانیاں شائع کی جائیں جو لجنہ کے زیر مطالعہ رہیں۔ اسی طرح حضرت اماں جان اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی سیرت اور بچیوں کو دی جانے والی ان کی نصائح کا مجموعہ بچیوں کو پڑھایا جائے اور دیا جائے جو ان کی عائلی زندگی کے لئے مشعل راہ ہوسکتا ہے۔

12۔ اسی طرح مجلس خدام الاحمدیہ بھی خدام کی تربیت کا خصوصی اہتمام کرے اور ان کو اچھا شوہر بنانے کیلئے ان کے تربیتی پروگرام منعقد ہوں۔ نیز خدام الاحمدیہ ایسا کتابچہ تیار کرے جن میں بزرگوں کے بیویوں سے حسن سلوک کے واقعات ہوں۔ یہ کتابچہ بھی بچے کو شادی پر تحفۃً دیا جاسکتا ہے۔

13۔ سب سے بڑھ کر یہ تلقین کی جائے کہ خاوند بیوی کے لئے اور بیوی خاوند کے لئے مسلسل دعا کرتی رہے رَبَّنَا ھَبْ لَنَا ...... (الفرقان:75) اس دعا کو خاص طور پر عام کیا جائے۔

14۔ خطبات نکاح از حضرت مصلح موعود ہر جوڑے کو شادی کے موقع پر تحفۃً دیے جائیں۔ (خواہش حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ) ہر امیر اس بات کا اہتمام کرے۔ نیز اس بات کا جائزہ بھی لیں کہ یہ کتاب پڑھ لی ہے۔

15۔ بے روزگاری بھی بہت سے گھرانوں میں ناچاقی کا باعث بنتی ہے۔ بے روزگار نوجوانوں کو ہنر سکھانا اور کام پر لگانا اور اس سلسلے میں ان کی راہنمائی کرنا بہت ضروری ہے۔ موجودہ حالات بالخصوص مہنگائی کے تناظر میں مالی مسائل، عدم برداشت، آمدنی کم اخراجات زیادہ اور Media کے اثر کے ماتحت خواہشات کا بڑھ جانا اور ناجائز مطالبات کرنا بھی طلاق کا باعث بنتا ہے۔ قناعت پسندی کی طرف توجہ دلانا خصوصاً شادی کی عمر کو پہنچنے والے لڑکے اور لڑکی کو اس بارہ میں سمجھانا ضروری ہے۔

16۔ بروقت شادی کرنا بہت ضروری ہے پڑھائی یا دیگر وجوہات کی بناء پر شادی دیر سے کرنا بھی مسائل کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح بیرون ممالک رشتوں میں امیگریشن کے مسائل کے باعث بعض اوقات لمبا انتظار کرنا پڑتا ہے جو بالآخر ناراضگی اور علیحدگی پر مسئلہ منتج ہوتا ہے۔ اس بارہ میں اچھی طرح تسلی کر کے رشتہ کرنا چاہئے کہ شادی کے بعد کتنا انتظار کرنا ہوگا۔

17۔ لڑکے یا لڑکی کے والدین یا بہن بھائیوں کی مداخلت یا Miss guide کرنا اور ان کا میاں بیوی کے معاملات پر اثر انداز ہونا بالخصوص لڑکی کے والدین کا ایک Party یا فریق کے طور پر سامنے آنا ہمیشہ نقصان کا موجب بنتا ہے۔ معاشرتی اثرات کے ماتحت عدم برداشت اور تحمل کی کمی ہے۔ لڑائی کی صورت میں ایک فریق برداشت کرے بعد میں سمجھا دے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے واقعات پر مبنی مضامین تیار کیے جائیں اور لڑکے اور لڑکی کو دیئے جائیں۔ یہ کام نظارت اصلاح وارشاد کرے۔

18۔ عورت کا نوکری کرنا اور نوکری چھوڑنا یا تنخواہ میں سے حصہ نہ دینے پر بھی خاوند سے جھگڑا ہو جاتا ہے۔ اس بارے خلفاء کے ارشادات عام کرنے چاہئیں کہ مرد قوام ہے اور اسے بیوی کے مال پر نظر نہیں رکھنی چاہئے۔ اسی طرح لڑکوں میں تعلیمی معیار بلند کرنے کی طرف توجہ دینا بہت

ضروری ہے مجلس خدام الاحمدیہ اس سلسلہ میں بھی بھرپور کوشش کرے۔

19۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا۔ میں نے ایک اصلاحی کمیٹی قائم کی تھی اور ملکی سطح پر تمام ملکوں کو یہ ہدایت کی تھی کہ آپ اصلاحی کمیٹیاں قائم کریں اور بعض برائیوں کی نشاندہی کر کے پیشتر اس کے وہ ناسور بن جائیں ان کی اصلاح کی کوشش کریں اور اپنے اخلاقی مریضوں کو شفا دینے کی کوشش کریں۔ ہر ضلع میں اصلاحی کمیٹی فعال کی جائے تا اگر کسی جگہ کوئی مسئلہ پیدا ہو تو فوری کو اختلافات سلجھایا جاسکے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔ کونسلنگ کی طرف بہت توجہ دیں۔ اس کے لئے کوئی معین لائحہ عمل بنانا چاہئے۔ مغربی ممالک میں جہاں یہ رائج ہے کافی حد تک مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔"

تجویز نمبر 4 از لجنہ اماء اللہ بیت التوحید لاہور

بتوسط صدر لجنہ اماء اللہ پاکستان

بہت سے تربیتی امور مثلاً جماعتی پروگراموں کی اہمیت، جماعتی خدمت اور پردہ وغیرہ ان کے بارہ میں جہاں لجنہ کو آگاہی دینے کی ضرورت ہے وہاں مرد حضرات کو بھی بتانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت سارے مرد کم علمی اور ناسمجھی کی بنا پر اس راہ میں رکاوٹ کا باعث بن رہے ہیں۔

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی رپورٹ یہ تھی کہ: "حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات و خطابات کو غور سے سن لیا جائے اور ان پر عمل کر لیا جائے تو یہ مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔ ان تمام امور پر خطبات موجود ہیں۔"

حضور انور نے فرمایا: "خطبات کی طرف توجہ دلانے کی بھی ضرورت ہے اس لئے شوریٰ میں پیش کریں۔"

اس تجویز کے بارہ میں مجلس شوریٰ نے مندرجہ ذیل سفارشات پیش کیں۔

سفارشات بابت خطبات امام

1۔ حضور انور کے براہ راست خطبہ جمعہ نیز دیگر ایسے تمام پروگرام دیکھنے کی طرف توجہ دلائی جائے جن میں حضور انور شامل ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں مسلسل کوشش اور یاد دہانی کی ضرورت ہے۔ تنظیمیں اپنے ممبران کو ایم ٹی اے سے وابستہ کرنے کی خصوصی کوشش کریں۔ بار بار یاد دہانی کے علاوہ اس امر کی نگرانی کی جائے کہ اگر کوئی live خطبہ نہ سن سکے تو بعد میں مختلف اوقات میں نشر ہونے والی ریکارڈنگ ضرور سن لے۔ خطبہ کے بعد رپورٹ بھی لی جائے اور جو افراد خطبہ اور دیگر پروگرام نہ سن سکے ہوں انہیں توجہ دلائی جائے۔

2۔ ایم ٹی اے کی اہمیت اور برکات میں سب سے اہم خلافت سے مضبوط تعلق ہے، یہ بات احباب جماعت کے سامنے خطبات، دروس اور تقاریر میں بار بار پیش کی جائے۔ نیز ایم ٹی اے کے فوائد، خطبات امام کی اہمیت اور برکات کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے فولڈرز شائع ہوں۔

3۔ والدین اپنے گھروں میں ایم ٹی اے کے ذریعہ حضور انور کے زیادہ سے زیادہ پروگرام سننے کی طرف توجہ دیں۔ والدین کے اپنے عمدہ عملی نمونہ سے ان کے بچے اور آئندہ نسلیں ہمیشہ کیلئے خلافت سے وابستہ ہو جائیں گی۔ والدین کو چاہئے کہ اپنے گھروں میں حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات میں بیان ہونے والے امور کی بابت گفتگو کرتے رہا کریں۔ اسی طرح جماعتیں اور تنظیمیں بھی ایسے پروگرامز بنائیں جن میں حضور انور کے ارشادات کی دہرائی ہوتی رہے نیز آئندہ ان کو سننے اور عمل کرنے کی طرف دلچسپی پیدا ہو۔

4۔ افراد جماعت کے گھروں میں جہاں تک ممکن ہو سکے ڈش لگوانے کی تحریک کرنی چاہئے اور جہاں افراد جماعت ڈش لگوانے کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہاں جماعتی نظام کے تحت ڈش سنٹر قائم کئے جائیں اور بااثر احباب کے ذریعے افراد جماعت کو ایم ٹی اے کی سہولت مہیا کی جائے اور کوشش کی جائے کہ کوئی احمدی گھرانہ ایسا نہ ہو جو ایم ٹی اے کی نعمت سے محروم ہو۔ جماعتیں اس بارہ میں جائزہ لیں اور فہرستیں بنائیں نیز مستقل جائزہ بھی لیتے رہیں کہ ڈش یا کیبل ٹھیک کام کر رہی ہے۔ ڈش کی سیٹنگ کے لئے ٹیکنیکل Assistance بہت ضروری ہے۔ ہر جماعت میں ایسے ٹرینڈ آدمی ہونے چاہئیں جو کسی بھی خرابی کو فوری طور پر ٹھیک کر سکیں۔ اضلاع کی سطح پر Work Shops کا انعقاد کیا جائے جس میں احباب کو ڈش اور ریسیور کی Settings اور دیگر جدید ذرائع کے استعمال کی ٹریننگ کا اہتمام ہو۔ ایم ٹی اے کی فریکونسی اور Direction سے متعلق معلومات جماعتی اخبارات اور رسائل میں بھی وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں۔ نیز مرکزی طور پر ڈش کی ٹیوننگ اور سیٹنگ سے متعلق معلومات پر مبنی ایک کتابچہ بھی شائع کیا جائے۔

5۔ حضور انور ایدہ اللہ کے پروگرامز کی تفصیل اور ان کے اوقات کو روزنامہ الفضل کے خطبہ ایڈیشن میں شائع کیا جائے۔ ایم ٹی اے پر حضور انور ایدہ اللہ کے پروگرامز اور ان کے اوقات الفضل اور جماعتی رسائل میں مسلسل شائع ہوتے رہیں۔ نیز دیگر اہم پروگرامز کی اطلاع بھی احباب جماعت کو کر دی جائے۔ سرکلر، SMS اور ای میل کے ذریعہ اطلاعات دی جاسکتی ہیں۔

6۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ پوری دنیا میں ایک ہی وقت پر براہ راست نشر ہوتا ہے۔ اس دوران احمدی احباب کو اپنے کاروبار اور دیگر مصروفیات چھوڑ کر خطبہ سننا چاہئے۔ نیز اپنے ماحول میں اور زیر رابطہ افراد کو بھی خطبہ سننے کی طرف توجہ دلانی چاہئے۔

7۔ حضور انور کے تمام پروگرامز کے بارہ میں ایک فولڈر نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے شائع کیا جائے۔ جس میں پروگرامز کی تفصیل اور اوقات درج ہوں۔ خطبات اور حضور انور کے دیگر پروگرامز کے اوقات چارٹس کی صورت میں ہر گھر میں آویزاں کئے جائیں۔

8۔ ذیلی تنظیمیں اپنے ممبران کو ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگرام دیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ اہم پروگرام شروع ہونے سے قبل فون یا SMS کے ذریعہ یاد دہانی کروائی جاسکتی ہے۔ مجلس انصار اللہ، خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ تینوں ذیلی تنظیمیں MTA پر حضور انور کے پروگراموں سے استفادہ کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

9۔ حضور انور ایدہ اللہ کے تمام خطبات جماعتی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں آڈیو میں ان کو سنا بھی جاسکتا ہے اور ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔ وڈیو کی صورت میں یہ خطبات اور دیگر اہم پروگرامز youtube پر بھی دستیاب ہیں۔ احباب اپنی سہولت کے مطابق ان سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

10۔ ایم ٹی اے پر حضور انور کے پروگراموں سے استفادہ کے لئے اللہ تعالیٰ نے مزید کئی جدید ذرائع بھی مہیا کر دیئے ہیں۔ ان کے ذریعے دوران سفر یا کسی بھی جگہ ایم ٹی اے دیکھا اور سن سکتے ہیں۔ ان جدید ذرائع میں آئی فون iPhone، سمارٹ فونز smartphone، ٹیبلٹس tablet آئی پوڈ ipod اور آئی پیڈ ipad وغیرہ شامل ہیں۔ ان کے استعمال کے بارہ میں مضامین شائع ہوں۔ نیز سستے اور بہتر ذرائع کے بارہ میں احباب کی راہنمائی کی جائے اس سلسلہ میں معلوماتی سیمینارز منعقد کئے جائیں۔ جدید ذرائع کے استعمال کے بارہ میں نظارت اصلاح وارشاد کتابچہ شائع کرے۔

11۔ حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد یعنی جائزہ اور متعلقہ عہدیدران اور صدران و امراء کی جواب طلبی کا بھی کوئی طریق وضع کریں۔ کے مطابق جواب طلبی کا یہ طریق اختیار کیا جائے کہ امراء اضلاع اپنے ضلع کی تمام جماعتوں کے صدران سے خطبہ کی رپورٹ لیں اور جماعتوار رپورٹ مرکز ارسال کریں۔ ہر صدر جماعت ذمہ دار ہوں گے کہ وہ اپنی رپورٹ کی ایک کاپی اپنے ضلع کو اور ایک کاپی براہ راست مرکز ارسال کریں۔ ہر ضلع اور جماعت اپنی رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک مرکز بھجوائے۔ مرکز ہر ماہ کی 15 تاریخ کو حضور انور ایدہ اللہ کی خدمت میں ہر ضلع کی تمام جماعتوں کی نام وار رپورٹ ارسال کرے گا۔ نمائندگان شوریٰ بھی اپنی رپورٹ دیں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام ہر عہدیدار تک پہنچائیں۔

نیز ہر ماہ عاملہ کی میٹنگ میں سنجیدگی کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کے خطبات سنوانے اور ان پر عمل درآمد کا جائزہ لیا جائے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین"

ظفر اللہ خان نماز کبھی نہیں چھوڑتے

پاکستان کے مشہور ادیب نقاد اور مورخ رئیس احمد جعفری حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے متعلق لکھتے ہیں:

"چوہدری صاحب اس فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں جسے عام طور پر کافر بلکہ گمراہ کہا جاتا ہے۔ لیکن یہ گمراہ اور کافر شخص بغیر شرمائے ہوئے داڑھی رکھتا ہے۔ اور اقوام متحدہ کے جلسوں میں علی الاعلان نماز پڑھتا ہے۔ ممپیر کا قیامت خیز ریلوے حادثہ جب رونما ہوا تو یہ شخص اپنے سیلون میں فجر کی نماز پڑھ رہا تھا۔"

(ماہنامہ خالد ربوہ دسمبر 85 ص 13)

مدیر صدق جدید مولانا عبدالماجد دریا بادی رقمطراز ہیں:

"سر ظفر اللہ خاں کے سیاسی حالات سے یہاں بحث نہیں۔ امتیازی چیز یہ ہے کہ اتنا بڑا اعزاز ایک کلمہ گو کو یہ مغربی اور مادی دنیا پیش کر رہی ہے یاد ہو گا۔ مجلس اقوام کی جنرل کی کرسی صدارت سے آیات قرآنی "رب اشرح لی ......" کی تلاوت جنرل اسمبلی کی تاریخ میں پہلی بار انہی ظفر اللہ نے کی۔

اور چند سال ادھر جب مغربی پاکستان میں رات کے پچھلے پہر ریل کا ایک عظیم حادثہ پیش آیا تھا تو اس وقت بھی یہی ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان اپنے سیلون میں نماز تہجد ادا کرتے ہوئے پائے گئے"

(صدق جدید ۔ 11 جنوری 63ء)

چوہدری صاحب کی پابندی نماز کی گواہی سردار دیوان سنگھ مفتون ایڈیٹر ریاست نے بھی دی وہ لکھتے ہیں **"آپ دینی شعار کے سختی سے پابند ہیں کبھی بھی نماز کو قضاء نہیں ہونے دیتے۔ اور آپ کی کوٹھی پر جب بھی نماز ہو تو نماز پڑھانے کے فرائض آپ کے ایک باورچی ادا کرتے ہیں یعنی اپنے باورچی کی امامت میں نماز پڑھتے ہیں"۔**

(اخبار ریاست دہلی 28 مئی 56ء بحوالہ رفقاء احمد جلد 11 ص 191)

بیروت کے کثیر الاشاعت روزنامہ "بیروت المساء" نے لکھا:-

"ہم وزیر خارجہ پاکستان السید محمد ظفر اللہ خاں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ بیروت میں ان سے کئی مرتبہ ملاقات ہوئی۔ ہم نے ان کی فصاحت وبلاغت سے پر لیکچر بھی سنا۔ آپ کا لیکچر سن کر ہمارا متاثر ہونا لازمی تھا۔ جب کہ اقوام متحدہ کی مجالس آپ کی زوردار تقاریر سن کر ورطہ حیرت میں پڑ چکی تھیں۔ ہم نے آپ کو قرآن مجید کے علوم بیان کرتے ہوئے سنا جس میں آپ نے شاعر کا یہ قول بھی بیان فرمایا:

وکل العلم فی القرآن لکن
تقاصر عنہ افہام الرجال

تمام علوم قرآن مجید میں موجود ہیں لیکن عام لوگوں کے فہم انہیں سمجھنے سے قاصر ہیں۔

پھر ہم نے آپ کو "پالم تپیش" ہوٹل میں نماز تہجد پڑھتے اور عبادت کرتے ہوئے بھی دیکھا ہے آپ کے پیچھے نماز میں آپ کے ساتھ بھی تھے۔"

(تاریخ احمدیت جلد 15 ص 320)

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 119073 میں ABIDA IQBAL SIDIQI

زوجہ IQBAL AHMAD NAJAM پیشہ خانہ داری عمر 50 بیعت پیدائشی احمدی ساکن COLLIERS WOOD ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی حسب ذیل قیمت درج کردی گئی ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- JEWELLERY GOLD 104 GRAMS......2- HAQ MEHR 550 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 200 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ABIDA IQBAL SIDIQI گواہ شدنمبر1 IQBAL A NAJAM S/O ALI RAJA ۔گواہ شدنمبر2 MOHAMMAD ABDUL HAMID S/O RAJA SABA KHAN

مسل نمبر 119074 میں AMTUL MUKEDER AHMED

بنت MASROOR AHMED قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/01/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ AMTUL MUKEDER AHMED گواہ شد نمبر1 MASROOR AHMED S/O MEHMMD AHMED گواہ شدنمبر2۔ KHALID AHMED SAEED

مسل نمبر 119075 میں DR.TAYYABA AZIZ MALIK

زوجہ AZIZ AHMED MALIK پیشہ ڈاکٹر عمر 77 بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔

1- Cash(Sold property) 80,00,00 Pakistani Rupee -2- JEWELLERY GOLD 44 GRAMS 220,000 Pakistani Rupee -3- HAQ MEHR 3000 Pakistani Rupee اس وقت مجھے مبلغ 450 Pound Sterling ماہوار بصورت PENSION مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ DR.TAYYABA AZIZ MALIK گواہ شدنمبر1 RIAZ MAHMOOD SHEIKH S/O SH.LAAL AZIZ ۔گواہ شدنمبر2 MOHMMAD AHMED MALIK S/O ABDUL KARIM MALIK

مسل نمبر 119076 میں NAILA SHAH

زوجہ MUHAMMAD AKBAR SHAH قوم شاہ پیشہ خانہ داری عمر 33 بیعت پیدائشی احمدی ساکن MORDEN ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- HAQ MEHR 3600 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NAILA SHAH گواہ شد نمبر 1 MUHAMMAD AKBAR SHAH S/O MUHAMMAD SHAH گواہ شدنمبر2۔ MUHAMMAD RAMZAN SHAH S/O SHER MUHAMMAD SHAH

مسل نمبر 119077 میں AYESHA KHALID

بنت RAJA TASAWAR AHMAD KHALID قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 بیعت پیدائشی احمدی ساکن LONDON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ AYESHA KHALID گواہ شدنمبر1 MANZOOR AHMAD SHAH S/O HAZRAT MIAN ABDUL KARIM گواہ شدنمبر2۔ RAJA ABDUL HAMEED S/O RAJA SUBA KHAN

مسل نمبر 119078 میں SHOAIB AHMED

ولد HAROON AHMED پیشہ ہنر مندی مزدوری عمر 40 بیعت پیدائشی احمدی ساکن SURREY ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1,200 Pound Sterling ماہوار بصورت ELECTRIT مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد SHOAIB AHMED گواہ شدنمبر1 MALIK HAROON S/O MALIK MOHAMMAD YAQUB گواہ شدنمبر2۔ ANWAR ALI NASIR S/O WALAYAT ALI

مسل نمبر 119079 میں ATIYAUL ALEEM SHOAIB

زوجہ SHOAIB AHMED پیشہ خانہ داری عمر 38 بیعت پیدائشی احمدی ساکن KINGSTON ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/02/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- JEWELLERY 97 GRAMAS 2052 Pound Sterling ,2. HAQ MEHR 50000 Pound Sterling ,3.CASH(TARKA) 1200 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ATIYAUL ALEEM SHOAIB گواہ شدنمبر1 MALIK HAROON S/O MALIK MOHAMMAD YAQUB گواہ شدنمبر2۔ ANWAR ALI NASIR S/O WALAYAT ALI BHATTI

مسل نمبر 119080 میں RANA SHEEZA KHAN

بنت RANA MUHAMMAD MUKHTAR TAHIR قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن......ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ RANA SHEEZA KHAN گواہ شدنمبر1 RANA MASAB TAHIR S/O RANA TAHIR گواہ شدنمبر2۔ RANA ANAS TAHIR S/O RANA TAHIR

مسل نمبر 119081 میں NAJMA AKRAM

زوجہ MUHAMMAD AKRAM قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 بیعت پیدائشی احمدی ساکن OPEN VIEW ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1- JEWELLERY 17.5 TOLA 5000 Pound Sterling اس وقت مجھے مبلغ 150 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NAJMA AKRAM گواہ شد نمبر1 MUHAMMAD NOOR CHAND S/O RASHEED AHMAD گواہ شدنمبر2۔ MUHAMMAD AKRAM S/O CH.INAYAT ULLAH

مسل نمبر 119082 میں SAHER ZUFISHAN

بنت MUHAMMAD NOOR CHAND قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 بیعت پیدائشی احمدی ساکن HALDEN PLACE ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 50 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ NAJMA AKRAM گواہ شدنمبر1 اطہر چاند ولد محمد نور چاند گواہ شدنمبر2۔محمد نور چاند ولد رشید احمد۔

بقیہ از صفحہ 2: خطبات امام سوال وجواب

ج: حضرت مصلح موعود اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں سے ہوں جو نہایت ٹھنڈے دل کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا کرتے ہیں۔ میں نے اپنے کانوں سے مخالفین کی گالیاں سنیں اور اپنے سامنے بٹھا کر سنیں مگر باوجود اس کے تہذیب اور متانت کے ساتھ ایسے لوگوں سے باتیں کرتا رہا۔ میں نے پتھر بھی کھائے اس وقت بھی جب حضرت مسیح موعود پر امرتسر میں پتھر پھینکے گئے۔ اس وقت میں بچہ تھا مگر اس وقت بھی خدا تعالیٰ نے مجھے حصہ دے دیا۔ لوگ بڑی کثرت سے اس گاڑی پر پتھر مار رہے تھے جس میں حضرت مسیح موعود بیٹھے تھے۔ میری اس وقت چودہ پندرہ سال کی عمر ہو گی۔ گاڑی کی ایک کھڑکی کھلی تھی میں نے وہ کھڑکی بند کرنے کی کوشش کی لیکن لوگ اس زور سے پتھر مار رہے تھے کہ کھڑکی میرے ہاتھ سے چھوٹ گئی اور پتھر میرے ہاتھ پر لگے۔ پھر جب سیالکوٹ میں حضرت مسیح موعود پر پتھر پھینکے گئے اس وقت بھی مجھے لگے۔ پھر جب تھوڑا عرصہ ہوا میں سیالکوٹ گیا تو باوجود اس کے کہ جماعت کے لوگوں نے میرے اردگرد حلقہ بنا لیا تھا مجھے چار پتھر لگے۔ (انوار العلوم جلد 17 صفحہ 508)

س: مذاہب کی دنیا میں امن کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود نے کیا طریق بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعو نے اپنے مخالفین کو تحریک کی کہ ایسے جلسے منعقد کئے جائیں جن میں ہر شخص اپنے مذہب کی خوبیاں بیان کرے۔ آپ نے یہ نہیں کہا کہ چونکہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور ہوں اس لئے باقی سب لوگ اپنے اپنے مذہب کی تبلیغ بند کر دیں...... آپ جانتے تھے کہ باقی لوگوں کو بھی تبلیغ کا ویسا ہی حق ہے جیسا مجھے اس لئے آپ نے فرمایا کہ تم اپنی بات پیش کرو میں اپنی بات پیش کرتا ہوں اور جب تک یہ طریق نہ پیش کیا جائے امن کبھی نہیں ہو سکتا اور حق نہیں پھیل سکتا۔ دنیا میں کون ہے جو اپنے آپ کو حق پر نہیں سمجھتا لیکن جب خیالات میں اختلاف ہو تو ضروری ہے کہ اسے ظاہر کرنے کا موقع دیا جائے۔

س: حضرت مسیح موعود کے ترک سفیر حسین کامی کو کیا نصائح بیان فرمائیں ا؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں ایک ترکی سفیر قادیان آیا۔ ترکی حکومت کو مضبوط بنانے کیلئے اس نے مسلمانوں سے بہت سا چندہ لیا اور جب اس نے جماعت احمدیہ کا ذکر سنا تو قادیان بھی آیا۔ حسین کامی اس کا نام تھا۔ حضرت مسیح موعود سے اس کی گفتگو ہوئی اس کا خیال تھا کہ مجھے یہاں سے زیادہ مدد ملے گی۔ حضرت مسیح موعود نے اس کا وہ احترام کیا جو ایک مہمان کا کرنا چاہئے۔ پھر مذہبی گفتگو بھی ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اسے کچھ نصائح کیں کہ دیانت وامانت پر قائم رہنا چاہئے۔ لوگوں پر ظلم نہیں کرنا چاہئے اور فرمایا کہ رومی سلطنت ایسے ہی لوگوں کی شامت اعمال سے خطرے میں ہے کیونکہ وہ لوگ جو سلطنت کی اہم خدمات پر مامور ہیں اپنی خدمات کو دیانت سے ادا نہیں کرتے اور سلطنت کے سچے خیر خواہ نہیں۔ (خطبات محمود جلد 16 صفحہ 547)

س: حرمین شریفین کی تعظیم کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کا ارشاد درج کریں؟

ج: حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ عرش سے خدا مکہ اور مدینہ کی حفاظت کر رہا ہے۔ کوئی انسان ان کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا۔ ہاں ظاہری طور پر ہو سکتا ہے کہ اگر کوئی دشمن ان مقدس مقامات پر حملہ کرے تو اس وقت انسانی ہاتھ کو بھی حفاظت کیلئے بڑھایا جائے لیکن اگر خدانخواستہ کبھی ایسا موقع آئے تو اس وقت دنیا کو معلوم ہو جائے گا کہ حفاظت کے متعلق جو ذمہ داری خدا تعالیٰ نے انسانوں پر عائد کی ہے اس کے ماتحت جماعت احمدیہ کس طرح سب لوگوں سے زیادہ قربانی کرتی ہے۔ ہم ان مقامات کو مقدس ترین مقامات سمجھتے ہیں۔ ہم ان مقامات کو خدا تعالیٰ کے جلال کے ظہور کی جگہ سمجھتے ہیں اور ہم اپنی عزیز ترین چیزوں کو ان کی حفاظت کیلئے قربان کرنا سعادت دارین سمجھتے ہیں اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ جو شخص ترچھی نگاہ سے مکے کی طرف ایک دفعہ بھی دیکھے گا خدا اس شخص کو اندھا کر دے گا اور اگر خدا تعالیٰ نے کبھی یہ کام انسانوں سے لیا تو جو ہاتھ اس بدبیں آنکھ پھوڑنے کے لئے آگے بڑھیں گے ان میں ہمارا ہاتھ خدا تعالیٰ کے فضل سے سب سے آگے ہو گا۔ (خطبات محمود جلد 16 صفحہ 549)

س: حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آخر میں کن کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: (1) مکرم سمیر بہوتہ صاحب 24 فروری 2015ء کو جرمنی میں وفات پا گئے۔ (2) مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب ابن چوہدری ابراہیم صاحب آف شیخوپورہ 63 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نتیجہ کلاس ہشتم

(سٹی پبلک سکول ربوہ)

۞ پنجاب ایگزامینیشن کمیشن کے تحت ہونے والے مڈل سٹینڈرڈ کے امتحان 15-2014ء میں سٹی پبلک سکول ربوہ کے 66 طلباء نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام طلباء کامیاب ہو گئے اور اکثریت نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان طلباء کی اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

نکاح

۞ مکرم عبدالماجد خان صاحب دارالصدر شرقی طاہر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عادل محمود خاں صاحب ٹورانٹو کینیڈا کے نکاح کا اعلان میری بھانجی مکرمہ اقرا ناظم صاحبہ بنت مکرم محمد ناظم صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ دس ہزار کینیڈین ڈالر حق مہر پر مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت طاہر دارالصدر شرقی ربوہ میں مورخہ 17 مارچ 2015ء کو کیا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے باعث برکت کرے نیز نیک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم شاہد مجید صاحب جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کافی عرصہ سے بعض عوارض کے باعث بیمار ہیں۔ چند ماہ قبل ان کا ایک آپریشن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہوا تھا لیکن مکمل شفایاب نہیں ہو سکیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی والدہ محترمہ کو کامل شفا سے نوازے اور ہر دکھ تکلیف سے ہمیشہ محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم چوہدری نعیم اللہ باجوہ صاحب زعیم انصاراللہ دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ لکھتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری شاہنواز باجوہ صاحب مرحوم ان دنوں شدید علیل ہیں۔ احباب کرام سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم عبدالعزیز مجاہد صاحب دارالعلوم غربی خلیل ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے دوست مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی بعض عوارض کی وجہ سے علیل ہیں شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆☆..........☆..........☆☆

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ کا شیڈیول

۞ مدرسۃ الحفظ میں داخلہ سال 2015ء کیلئے داخلہ فارم یکم اپریل تا 20 مئی 2015ء مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 مئی 2015ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہو گی۔ داخلہ فارم حاصل کرنے اور واپس جمع کروانے کا وقت صبح 7:30 تا 12 بجے ہے۔ تمام احباب سے گزارش ہے کہ مقررہ اوقات میں تشریف لائیں۔ فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفیکیٹ لف کریں۔

1۔ برتھ سرٹیفیکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

2۔ پرائمری پاس سرزلٹ کارڈ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفیکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

نوٹ: فارم پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2015ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

2۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

3۔ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

1۔ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 6 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہو گا۔

2۔ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7، 8 جون کو صبح 5:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہو گا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5 جون کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام اور وقت چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور کامیاب امیدواران

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 10 جون 2015ء کو صبح 9 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ مورخہ 11 جون 2015ء کامیاب امیدواران کے والدین سے اجتماعی میٹنگ ہو گی۔

تدریس کا آغاز

تدریس کا آغاز مورخہ 24/اگست 2015ء بروز سوموار سے ہو گا۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

جو احباب اپنے بچوں کو داخل کروانے کے خواہشمند ہیں وہ ابھی سے اپنے بچوں کو روزانہ آدھا پارہ تلاوت کی عادت ڈالیں اور آخری پارے سے حفظ کروانا شروع کروا دیں۔

مدرسۃ الحفظ۔ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 047-6213322
(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

پریس ریلیز

2014ء میں بھی پاکستانی احمدیوں کے انسانی حقوق کی پامالی کا سلسلہ جاری رہا

محض عقیدہ کے اختلاف پر 11 احمدی زندگی سے محروم کر دیئے گئے

احمدیوں کے خلاف جاری ظلم وتعدی کے سلوک پر ریاست کی بے اعتنائی حسب معمول رہی

2014ء میں اردو اخبارات نے 2 ہزار سے زائد خبریں پروپیگنڈہ کے طور پر شائع کیں

مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ۔ترجمان جماعت احمدیہ کا بیان

ربوہ (پ ر) جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے جماعت احمدیہ کے خلاف 2014 میں ہونے والے ظلم وستم کے واقعات پر مبنی سالانہ رپورٹ جاری کرتے ہوئے بتایا کہ احمدیوں کے خلاف نفرت و تشدد میں اضافہ ہوا۔ سال 2014 میں 11 احمدی عقیدہ کے اختلاف کی بنا پر قتل کر دیئے گئے۔ احمدیوں کی ٹارگٹ کلنگ کے زیادہ واقعات پنجاب میں ہوئے۔گوجرانوالہ میں بے بنیاد الزام لگا کر احمدیوں کی دکانیں اور گھر نذر آتش کر دیئے گئے۔جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے 3 افراد زندگی سے محروم ہو گئے۔اس موقع پر پولیس بھی موجود تھی۔جس نے احمدیوں کے تحفظ کے لئے موثر اقدامات نہ کئے۔

ترجمان نے احمدیوں کے سماجی بائیکاٹ کے حوالے سے انتہا پسندوں کی مہم کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ یہ سلسلہ اب منبر ومحراب سے نکل کر عام بازاروں تک آ پہنچا ہے اور مختلف شہروں میں دکانداروں نے اپنی دکانوں پر ایسے سٹکرز اور بینرز لگا رکھے ہیں جن پر تحریر کیا گیا ہے کہ ان دکانوں میں احمدیوں کا داخلہ منع ہے۔انہوں نے کہا کہ دیہات اور قصبات کا کیا ذکر، کہ اس تعصب اور انتہا پسندی نے صوبائی دارالحکومت لاہور، یہاں تک کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ احمدیوں کے خلاف انتہا پسند عناصر وطن عزیز کے طول وعرض میں سرگرم عمل ہیں اور سرکاری حکام کی جانب سے کسی قسم کی کارروائی دیکھنے میں نہیں آئی۔انہوں نے کہا کہ نفرت و تعصب کے اس بہیمانہ سلوک کا شکار زندہ احمدیوں کے ساتھ ساتھ دنیا سے گزر جانے والے احمدی بھی ہیں۔مثال کے طور پر چک 96 گ ب صریح تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں انتہا پسند عناصر کے دباؤ پر باوردی پولیس اہلکاروں نے احمدیوں کی قبروں کے کتبوں کو ہتھوڑوں سے توڑ دیا۔

ترجمان نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کا احمدیوں کے حوالے سے رویہ سوالیہ نشان ہے۔ذرائع ابلاغ کا فرض ہے کہ سچی اور بے لاگ خبروں سے عوام کو آگاہ کریں اس کے ساتھ ساتھ ضابطہ اخلاق کے مطابق ایسی کوئی خبر، آرٹیکل، پروگرام شائع یا نشر نہیں کر سکتے جو نفرت انگیز مواد پر مشتمل ہو۔دوران سال اردو اخبارات نے تقریباً 2 ہزار سے زائد بے بنیاد اور شرانگیز پروپیگنڈے کے تحت خبریں شائع کیں۔ الیکٹرونک میڈیا کے حوالے سے انہوں نے بتایا کہ بی بی سی اردو کا پروگرام ''سیر بین'' جو باقاعدگی سے نجی چینل ''آج ٹی وی'' پر نشر ہوتا ہے مورخہ 31 جولائی 2014ء کو یہ پروگرام نشر نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں سانحہ گوجرانوالہ کے حوالے سے رپورٹنگ شامل کی گئی تھی۔ایک اور پروگرام بھی نشر نہیں کیا گیا جس میں دوسری آئینی ترمیم کے حوالے سے بات کی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ آرمی پبلک سکول پر دہشت گردوں کے سفاکانہ حملوں کے بعد جب ساری قوم میں انتہا پسندوں کے خلاف یکسوئی پیدا ہوئی تو ان کے عذر خواہوں نے دہشت گردوں کے خلاف بننے والی فضا کا رخ احمدیوں کی جانب موڑنے کی کوشش کی۔

22 دسمبر کو ''جیو'' ٹی وی کے مارننگ شو ''صبح پاکستان'' میں ایک عالم دین نے دہشت گردی کے پیچھے احمدیوں کا ہاتھ قرار دیا۔ ترجمان نے اس حوالے سے کہا کہ باشعور اور محبّ وطن پاکستانیوں کی کثیر تعداد نے سوشل میڈیا پر احمدیوں کے خلاف نفرت پھیلانے والے اس پروگرام کی مذمت کی۔ ترجمان نے کہا کہ ذرائع ابلاغ میں سلجھے ہوئے اور روشن ضمیر افراد کی ایک بڑی تعداد یقیناً موجود ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ اپنی طاقت کو پہچانیں اور جرأت کے ساتھ اس ظلم کے خلاف کھل کر آواز بلند کریں۔

ترجمان نے کہا کہ 1984ء کے امتیازی قوانین بنیادی انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزی ہیں اور آئین پاکستان نیز قائد اعظم کے تصور پاکستان کی روح کے منافی ہیں۔یہ امتیازی قوانین انتہا پسند عناصر کا ہتھیار بن چکے ہیں۔اس لئے ان قوانین کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔

جماعت احمدیہ کے ترجمان کے مطابق 1984ء کے بدنام زمانہ امتناع قادیانیت آرڈیننس جاری ہونے کے بعد سے اب تک احمدیوں کو سیاسی، سماجی اور قانونی سطح پر امتیازی اور ناروا سلوک کا سامنا ہے۔ان امتیازی قوانین کے جاری ہونے کے بعد سے 31 دسمبر 2014ء تک 249 احمدیوں کو عقیدے کے اختلاف کی بنا پر قتل کیا جا چکا ہے۔ جبکہ 317 پر قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں۔احمدیوں کی 27 عبادتگاہوں کو مسمار کیا گیا جبکہ 31 کو سرکاری انتظامیہ نے غیر منصفانہ طور پر سر بمہر کر دیا۔ 39 احمدیوں کی تدفین کے بعد لاشوں کی بے حرمتی کرتے ہوئے انہیں قبر کھود کر باہر نکال دیا گیا۔جبکہ 65 احمدیوں کی مشترکہ قبرستانوں میں تدفین نہیں ہونے دی گئی۔ 52 عبادتگاہوں کی تعمیر روک دی گئی۔

ترجمان کے مطابق سال 2014ء کے دوران بھی ربوہ چناب نگر جہاں 95 فی صد سے زائد احمدی آباد ہیں، کو کسی قسم کے مذہبی اجتماع یا جلسہ کی اجازت نہیں دی گئی جبکہ معاندین کو کھلی چھوٹ دی گئی کہ وہ جہاں چاہیں جب چاہیں بیرون شہر سے لوگوں کو ربوہ میں لا کر جلسے جلوس کریں اور احمدیوں اور ان کے واجب الاحترام بزرگوں کو غلیظ گالیاں نکالیں۔ اس کے مقابل احمدیوں کو کھیلوں کے پروگرام تک کھلے عام منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی گئی۔

ترجمان نے کہا کہ محض مذہبی تعصب کی بنا پر احمدیوں کے کاروبار میں رکاوٹیں ڈالی جا رہی ہیں اور انہیں شر پسند عناصر کی جانب سے ہراساں کیا جا رہا ہے اسی طرح احمدیوں کو دوران ملازمت مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔اسی طرح احمدی طلبہ وطالبات کو تعلیمی اداروں میں تعصب اور مذہبی بنیادوں پر مخالفت کا سامنا ہے۔

ترجمان جماعت احمدیہ نے پاکستان کے انصاف پسند حلقوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حکومت پر زور دیں کہ وہ مذہبی تعصّبات کے خاتمے کے لئے مؤثر اقدامات کرے۔ تاکہ وطن عزیز میں فرقہ واریت اور انتہا پسندی کا خاتمہ ہو سکے اور ہمارا پیارا وطن پاکستان حقیقی ترقی اور امن وسلامتی کی راہوں پر گامزن ہو سکے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16-اپریل

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:37
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	6:40

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16-اپریل 2015ء

6:15 am	لجنہ اماء اللہ یوکے اجتماع
7:45 am	دینی وفقہی مسائل
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	پیس کانفرنس 2015ء
2:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

دوکان / آفس کرایہ کیلئے خالی ہے
گول بازار کی بہترین Location پر OCS کے ساتھ
فون برائے رابطہ
047-6212566 , 0300-4209060

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

سٹی پبلک سکول (دارالصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2015-16 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

FR-10

فوری ضرورت
صدر صاحب محلّہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں
ایک ہومیو پیتھک ڈاکٹر اور ایک میٹرک پاس کارکن کی فوری ضرورت ہے۔عمر 60-30 سال کے درمیان ہو۔
عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمٰن کالونی ربوہ فون: 047-6211399

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

شوز سیل میلہ
یکم اپریل سے سیل جاری ہے
لیڈیز وبچگانہ ورائٹی -/250 روپے
مردانہ ورائٹی -/350 روپے
سکول شوز -/350 روپے
نیز لیڈیز برقعہ اور کوٹ بھی دستیاب ہے
رشید بوٹ ہاؤس گولبازار ربوہ
0476213835